© rasailojaraid.com

انتقاد کے لئے کتاب کے دو نسخے آنا ضروری ہے

انتقاد

رسالہ فیصلہ ہفت مسئلہ

از خامہ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی، محکمہ اوقاف، مغربی پاکستان. لاہور

محکمۂ اوقاف کے نئے مشیر تعلیم و مطبوعات ڈاکٹر رشید احمد جالندھری ان معدودے چند اہل علم میں سے ہیں جنہوں نے علومِ اسلامیہ کی تعلیم مشرقی مدارس میں حاصل کرنے کے بعد قاہرہ و مصر کے جامعات سے استفادہ کیا اور پھر انگلستان کے مستشرقین کی علمی مساعی اور تنقیدی افکار سے خاطر خواہ واقفیت حاصل کی. تعلیمی بے راہ روی کے باعث ہمارے ملک میں بعض قدیمی درس گاہوں کی افراتفری اور مغربی طرز کے شیدائیوں کی وجہ سے آجکل کے اربابِ علم و بصیرت میں جو افتراق و تشتت کارفرما ہے اس کا انکار نہیں کیا جا سکتا. اہل غرض اپنی ہوا و ہوس کے اتباع میں الگ فتنہ و فساد کے موجب بنے. آج بھی ایسے لوگ اپنی کج فکری اور افترا پردازی جیسی صلاحیتوں سے کام لے کر 'خدمتِ اسلام' اور 'خدمتِ دین' کے پرشکوہ اصطلاحوں کے اظہار سے شب و روز موجودہ فضا کو مسموم کرنے میں کوشاں ہیں

ایسے پر آشوب زمانے میں محکمۂ اوقاف کی جانب سے رسالہ 'فیصلہ ہفت مسئلہ' کی اشاعت نہایت خوش آئند اور لائق ستائش ہے. اللہ تعالیٰ محکمہ اوقاف کو توفیق عطا کرے کہ ایسے رسائل لوگوں میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں مفت تقسیم کرے اور اس قسم کے بنیادی موضوعات سے متعلق صحیح معلومات فراہم کر کے لوگوں کو حقیقتِ حال سے آگاہ کرے۔

بڑے افسوس کا مقام ہے کہ حضرت خاتم النبیین سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی دینی تعلیمات اور اسلام سے بتائے ہوئے قرآنی احکام کو چودہ سو برس کی طویل مدت میں بعض اہلِ علم اور اساتذہ علومِ اسلامیہ کے انفرادی فہم و نگارش کے مطابق سمجھنے کی کوششوں میں غلو سے کام لیں اور دینِ مصطفوی 'علی صاحبہ الف تحیۃ و روحی فداہ' کو اپنے اپنے خیالات و افکار کا پابند بنا لیں اور پھر آپس میں کچھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اختلاف رائے پر لعن طعن کر کے 'خسر الدنیا والآخر' کے مصداق بن جائیں۔

برصغیر پاک و ہند میں خود حنفیوں میں بعض اہل علم حضرات اپنے اپنے مخصوص اعتقادات کے تحت مختلف جماعتوں کے بانی بن بیٹھے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ اہل سنت والجماعت نیز اہل حدیث جو سب کے سب اصول میں متفق ہیں اور حضور شارع اسلام کے اپنے اپنے زعم میں سچے اور پکے پیروکار ہیں، قرآن و سنت پر عمل پیرا ہیں، مگر محض اپنی اپنی علمی استعداد اور فہم و دانش کے مطابق و فوق کل ذی علم علیم بعض مباحات پر اصرار، یا بعض مستحبات کے ساتھ بے جا تشدد برتنے کی وجہ سے بعض نہایت مضر اور گمراہ کن خیالات کی نشر و اشاعت کو عین دین سمجھنے لگتے ہیں، اور عصبیت جاہلیہ کے مرتکب ہو جاتے ہیں۔ آج سارے اہل قبلہ نیز ارباب علم و بصیرت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اسلام کے نام لیوا آپس میں برابر ہیں اور بحکم حدیث نبوی اسلامی قانون کے مساوی طور پر مکلف ہیں، اور سوائے تقویٰ کے کوئی وجہ امتیاز و اختصاص ان میں نہیں۔

اس دور میں اعداء اسلام مسلمانوں میں تفرقے پیدا کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں اور علمی، فکری، ذہنی اور نفسیاتی طور پر ہر طرح سے ابتری پھیلانے میں ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں اور خصوصاً یہود و نصاریٰ اربوں روپے اور کثیر دولت بے دریغ صرف کر رہے ہیں تاکہ مسلمانوں کو اصل دین و احکام قرآن و سنت سے دور تر کر دیں اور ان کا شیرازہ فتنہ و فساد کا شکار ہو جائے اور سارے عالم پر بے خوف و ہراس اپنی برتری علی الدوام قائم رکھیں۔ ایسے نازک دور میں اگر ہم داخلی فساد میں مبتلا رہے تو پھر کسی طرح بین الاقوامی جدوجہد میں ہم مسلمانوں کا مستقبل روشن نہیں ہو سکتا اور کسی طرح اہل اسلام ترقی کے میدان میں سبقت نہیں لے جا سکتے۔

دریں حالات حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کے اس سنجیدہ علمی کارنامے کی نشر و اشاعت سے محکمہ اوقاف نے فی الواقع بڑی خدمت انجام دی ہے۔ اس رسالے میں حضرت حاجی رحمۃ اللہ علیہ نے مولود شریف، فاتحہ مروجہ، عرس، جماعت ثانیہ، غیر اللہ کو پکارنے اور امکان نظیر اور امکان کذب جیسے مسائل کی نہایت عمدہ توجیہ کی ہے، اور ان کے متعلق نہایت متعین اور مستند فیصلہ صادر فرمایا ہے۔ یہ مسائل وہ ہیں جن کے متعلق خود احناف کے علمی خانوادے اور متدین علمائے آپس میں کشمکش اور کٹ مرنے کو عین حنفیت اور دین داری سمجھتے رہے ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے قول پاک " المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ " (اسلام متبع وہ ہے جس کے ہاتھوں اور جس کی زبان سے اہل اسلام محفوظ اور بچے ہوئے رہیں) کو پس پشت ڈال ذرہ ذرہ سی بات میں اختلافِ رائے کو موجبِ تکفیر و شر و فساد بنانا کسی عالمِ دین کے نزدیک رشد و بیت نہیں سمجھا جا سکتا۔

اللہ کے پرستاروں اور اہلِ اسلام میں فرقہ و جماعت کے امتیاز کے بغیر صحیح اسلامی تعلیمات کی نشرواشاعت ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد کے اولین مقاصد میں سے ہے اور اپنے ماہانہ جریدہ " فکر و نظر " کے ذریعہ نیز اپنی تحقیقی کتابوں، اردو، انگریزی، ترجموں اور تشریحی تحریرات سے اس فریضے کی انجام دہی میں ہر آن کوشاں ہے۔ " فکر و نظر " کے مضامین اس بات کے شاہد عدل ہیں کہ ان سے علمی خدمات کے علاوہ اقتصادی، سیاسی، دینی اور مذہبی مسائل کے صحیح قرآنی اور اسلامی حل سے عام قارئین کو واقف بنانا اس کا مطمح نظر ہے۔

محکمہ اوقاف چونکہ امت کے سربرآوردہ اہل ثروت کی رقوم کی امانت کا حامل ہے اس لئے یہ توقع بجا کی جاتی ہے کہ ایسے علمی رسالوں اور دینی مقالوں کی اشاعت میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی لے تاکہ عام اہلِ علم مسلمانوں میں اتفاق، یکجہتی اور محبت و اخوت از سرِ نو تازہ ہو جائے۔

ملک کے مختلف اداروں کے رسائل و جرائد کی ترویج کے علاوہ محکمۂ اوقاف کے لئے یہ بھی ممکن ہے کہ اپنے تربیت یافتہ خطیبوں کے ذریعہ مختلف کارخانوں، اسکولوں اور اداروں میں وقتاً فوقتاً ہفتہ میں ایک یا دو بار ایسی مجلسیں قائم کرے جن میں بعض مقالات پڑھے جائیں اور سامعین کو سوال و استفسار کا موقعہ عطا کیا جائے تاکہ مذہبی نکتوں کی خاطر خواہ وضاحت کی جا سکے، ایسے مذاکرے کی نشستوں سے لوگوں میں طلب صادق اور دینی باتوں سے واقفیت حاصل کرنے کا جذبہ پیدا ہونے کا قوی امکان ہے۔ وما علینا الا البلاغ

(محمد صغیر حسن معصومی)

© rasailojaraid.com